سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ـــــــــ سنن ابن ماجہ شریف مترجم

تالیف: ـــــــــ حافظ أبی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ـــــــــ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ـــــــــ خالد مقبول

مطبع: ـــــــــ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

- مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228
- مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور 7221395
- مکتبہ جویریہ ۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

۴۰۸۰: حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ يَاجُوْجَ وَ مَاجُوْجَ يَحْفِرُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ حَتّٰى اِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِىْ عَلَيْهِمْ ارْجِعُوْا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيْدُهُ اللّٰهُ اَشَدَّ مَا كَانَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوْا حَتّٰى اِذَا كَادُوْا وَ يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِىْ عَلَيْهِمْ ارْجِعُوْا فَسَتَحْفِرُوْنَهُ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ اسْتَثْنَوْا فَيَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ وَ هُوَ كَهَيْئَتِهٖ حِيْنَ تَرَكُوْهُ فَيَحْفِرُوْنَهُ وَ يَخْرُجُوْنَ عَلَى النَّاسِ فَيَنْشِفُوْنَ الْمَاءَ وَ يَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِىْ حُصُوْنِهِمْ فَيَرْمُوْنَ بِسِهَامِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِىْ اجْفَظَّ فَيَقُوْلُوْنَ قَهَرْنَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَ عَلَوْنَا اَهْلَ السَّمَاءِ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ نَغَفًا فِىْ اَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ دَوَابَّ الْاَرْضِ لَتَسْمَنُ وَ تَشْكَرُ شَكَرًا مِنْ لُحُوْمِهِمْ.

۴۰۸۰: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یاجوج اور ماجوج ہر روز کھودتے ہیں جب قریب ہوتا ہے کہ سورج کی روشنی ان کو دکھائی دے تو جو شخص ان کا سردار ہوتا ہے وہ کہتا ہے اب گھر چلو آن کر کھود لیں گے پھر اللہ رات کو ویسا ہی مضبوط کر دیتا ہے جیسے وہ تھے جب ان کے نکلنے کا وقت آئے گا اور اللہ یہ چاہے گا کہ ان کو چھوڑ دے۔ لوگوں پر تو وہ (عادت کے موافق) سد کو کھودیں گے جب قریب ہوگا کہ سورج کی روشنی دیکھیں اس وقت ان کا سردار کہے گا اب لوٹ چلو کل خدا چاہے تو اس کو کھود ڈالو گے اور ان شاء اللہ کا لفظ کہیں گے اس دن وہ لوٹ کر جائیں گے اور اسی حال پر رہے گی جیسے وہ چھوڑ جائیں گے آخر وہ اس کو کھود کر نکل آئیں گے اور پانی سب پی جائیں گے اور لوگ ان سے بھاگ کر اپنے قلعوں میں چلے جائیں گے وہ اپنے تیر آسمان کی طرف ماریں گے تیر خون میں لپیٹے ہوئے اوپر سے لوٹیں گے۔ وہ کہیں گے ہم نے زمین والوں کو تو مغلوب کیا اور آسمان والوں پر بھی غالب ہوئے پھر اللہ تعالیٰ ان کی گدیوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا وہ ان کو مار ڈالے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک زمین کے جانور (چارپایہ) موٹے ہو جائیں گے اور چربی دار ان کے گوشت کھا کر۔

۴۰۸۱: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِىْ جَبَلَةُ ابْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ اُسْرِىَ بِرَسُوْلِ اُسْرِىَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَقِىَ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى فَتَذَاكَرُوْا السَّاعَةَ فَبَدَاوْا بِاِبْرٰهِيْمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَاَلُوْا مُوْسٰى فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا

۴۰۸۱: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی آپؐ نے ملاقات کی حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام سے ان سب نے قیامت کا ذکر کیا تو حضرت ابراہیم سے سب نے پوچھا (یہ جان کر کہ وہ سب میں بزرگ ہیں ان کو ضرور

عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيثُ اِلَى عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ اِلَيَّ فِيمَا دُوْنَ وَ جْبَتِهَا فَاَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اللّٰهُ فَذَكَرَ خُرُوْجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَاَنْزِلُ فَاَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلَى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَاجُوْجُ وَ مَاجُوْجُ وَ هُوْمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَلَا يَمُرُّوْنَ بِمَاءٍ اِلَّا شَرِبُوْهُ وَ لَا بِشَيْءٍ اِلَّا اَفْسَدُوْهُ فَيَجَارُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَادْعُوْ ا اللّٰهَ اَنْ يُمِيْتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْاَرْضُ مِنْ رِيْحِهِمْ. فَيَجَارُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاَدْعُوا اللّٰهَ فَيُرْسِلُ السَّمَاءَ بِالْمَاءِ فَيَحْمِلُهُمْ فَيُلْقِيْهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تَنْسِفُ الْجِبَالُ وَ تُمَدُّ الْاَرْضُ مَدَّ الْاَدِيْمِ فَعُهِدَ اِلَيَّ مَتٰى كَانَ ذٰلِكَ كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِيْ لَا يَدْرِيْ اَهْلُهَا مَتٰى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادَتِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى : ﴿حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاجُوْجُ وَ مَاجُوْجُ وَ هُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ﴾ [الأنبياء: ٩٦].

علم ہوگا) ۔لیکن ان کو کچھ علم نہ تھا قیامت کا پھر سب نے حضرت موسیٰ سے پوچھا ان کو بھی علم نہ تھا۔آخر حضرت عیسیٰؑ سے پوچھا انہوں نے کہا مجھ سے وعدہ ہوا ہے قیامت سے کچھ پہلے کا (یعنی قیامت کے قریب دنیا میں جانے کا) لیکن قیامت کا ٹھیک وقت وہ تو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ تعالیٰ کے پھر بیان کیا انہوں نے دجال کے نکلنے کا حال اور کہا میں اتروں گا اور اس کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں کو لوٹ جائیں گے اتنے میں یاجوج اور ماجوج ان کے سامنے آئیں گے اور ہر بلندی سے وہ چڑھ دوڑیں گے جس پانی پر وہ گزریں گے اس کو پی ڈالیں گے اور ہر ایک چیز کو خراب کر دیں گے آخر لوگ اللہ تعالیٰ سے گڑگڑائیں گے عاجزی سے (ان کو دفع کرنے کے لئے میں دعا مانگوں گا کہ اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے (وہ مر جائیں گے) اور زمین بدبودار ہو جائے گی ان کے پاس پھر لوگ گڑگڑائیں گے اللہ کی درگاہ میں' میں اللہ سے دعا کروں گا تو وہ پانی بھیجے گا جو ان کی لاشیں اٹھا کر سمندر میں بہا لے جائے گا پھر پہاڑ اکھاڑ ڈالے جائیں گے اور زمین کھینچی جائے گی اور صاف ہموار ہوگی (اس میں پہاڑ اور ٹیلے اور سمندر گڑھے وغیرہ نہیں رہیں گے) پھر مجھ سے کہا گیا جب یہ باتیں ظاہر ہوں تو قیامت لوگوں سے ایسی قریب ہوگی جیسے عورت حاملہ کا جننا اس کے گھر والے نہیں جانتے کس وقت ناگہاں وہ جنتی ہے۔عوام بن حوشب نے کہا اس واقعہ کی تصدیق اللہ کی کتاب میں موجود ہے: ﴿حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاجُوْجُ وَ مَاجُوْجُ وَ هُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ﴾ یعنی جب کھل جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر بلندی سے چڑھ دوڑیں گے۔

خلاصۃ الباب ☆ ۴۰۷۱: اس باب کی احادیث میں دجال اکبر کا نکلنا اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا نزول بیان کیا گیا ہے۔احادیث میں آتا ہے کہ دجال کے ساتھ آگ اور پانی بھی ہوگا لیکن لوگ جس کو پانی سمجھیں گے وہ حقیقت میں آگ ہوگی اور جس کو آگ خیال کریں گے وہ پانی ہوگا پھر جو شخص تم میں سے دجال کو پائے وہ اس کی آگ میں گرے بہر حال اس حدیث میں اس کی شکل بیان کی گئی ہے کہ وہ بائیں آنکھ کا کانا ہوگا سر پر بال بہت زیادہ ہوں گے۔ دوسری صحیح حدیث میں آتا ہے کہ وہ دائیں آنکھ کا کانا ہے اور اس کی آنکھ گویا ایک انگور ہے پھولا ہوا یا اندھی بغیر روشنی

کے۔ ایک اور حدیث میں کہ وہ ممسوح العین ہے (ممسوح العین اندھے کو کہتے ہیں) اور اس میں غلیظ پھلی ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان میں ''کافر'' لکھا ہوا ہے اس کو ہر مؤمن پڑھ لے گا پڑھا ہوا ہو یا نہ ہو دجال کے بارے میں حدیث میں اختلاف ہے۔

۳۴: بَابُ خُرُوْجِ الْمَهْدِیِّ

باب: حضرت مہدی کی تشریف آوری

۴۰۸۲: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا مُعَاوِیَةُ ابْنُ هِشَامٍ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ قَبَلَ فِتْیَةٌ مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِیُّ ﷺ اغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاهُ وَ تَغَیَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرٰی فِیْ وَجْهِکَ شَیْئًا نَکْرَهُهُ فَقَالَ اِنَّا اَهْلُ اِغْرَوْرَقَتْ بَیْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَی الدُّنْیَا وَ اِنَّ اَهْلَ بَیْتِیْ سَیَلْقَوْنَ بَعْدِیْ بَلَاءً وَ تَشْرِیْدًا وَ تَطْرِیْدًا حَتّٰی یَاْتِیَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَایَاتٌ سُوْدٌ فَیَسْاَلُوْنَ الْخَیْرَ فَلَا یُعْطَوْنَهُ فَیُقَاتِلُوْنَ فَیُنْصَرُوْنَ فَیُعْطَوْنَ مَا سَاَلُوْا فَلَا یَقْبَلُوْنَهُ حَتّٰی یَدْفَعُهَا اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ بَیْتِیْ فَیَمْلَؤُهَا قِسْطًا کَمَا مَلَؤُوْهَا جَوْرًا فَمَنْ اَدْرَکَ ذٰلِکَ مِنْکُمْ فَلْیَاْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَی الثَّلْجِ.

۴۰۸۲: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنو ہاشم کے چند نوجوان آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کی آنکھیں بھر آئیں اور رنگ متغیر ہو گیا۔ میں نے عرض کیا ہم مسلسل آپؐ کے چہرہ انور میں ایسی کیفیت دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پسند نہیں (یعنی ہمارا دل دکھتا ہے) فرمایا: ہم اس گھرانے کے افراد ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند فرما لیا ہے اور میرے اہل بیت میرے بعد عنقریب ہی آزمائش اور سختی و جلاوطنی کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ مشرق کی جانب سے ایک قوم آئے گی جس کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے وہ بھلائی (مال) مانگیں گے انہیں مال نہ دیا جائے گا تو وہ قتال کریں گے انہیں مدد ملے گی اور جو (خزانہ) وہ مانگ رہے تھے حاصل ہو جائے گا لیکن وہ اسے قبول نہیں کریں گے بلکہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد کے حوالہ کر دیں گے وہ (زمین کو) عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسا کہ اس سے قبل لوگوں نے زمین کو جور وستم سے بھر رکھا تھا سو تم میں سے جو شخص ان کے زمانہ میں ہو تو ان کے ساتھ ضرور شامل ہو اگر برف پر گھٹنوں کے بل گھسٹ کر جانا پڑے۔

۴۰۸۳: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَیْلِیُّ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ عَنْ زَیْدِ الْعَمِّیِّ عَنْ اَبِیْ صِدِّیْقِ النَّاجِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیَ الْمَهْدِیُّ

۴۰۸۳: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: میری امت میں ایک مہدی (ہدایت یافتہ پیدا) ہوں گے اگر وہ دنیا میں کم رہے تو بھی سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس تک رہیں گے۔ اس دور میں میری